13682-مرض موت میں مریض کو کیا کرنا مستحب ہے ؟

سوال

ایک مریض کو سرطان کا مرض ہے اورڈاکٹر اس کا علاج نہیں کرسکے ، وہ ہاسپٹل سے خارج کردیا گیا ہے تا کہ اپنی باقی عمر گھر والوں کے پاس گزار سکے اوردن بدن اس کی حالت بگڑرہی ہے تواسے کیا کرنے کی نصیحت کی جائے ؟

پسندیدہ جواب

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

مریض کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے اخلاق کواچھا بنائے اوردنیاوی اموریں جھگڑااورتنازع کرنے سے بچے ، اوراپنے ذھن میں ہر وقت یہ رکھے کہ اس داراعمال میں اس کا یہ آخری وقت ہے لھذااسے اس کا خاتمہ اچھے طریقے سے کرنا چاہیۓ ۔

اوراس کی بیوی ، اولاد ، اورسب گھر والوں اورپڑوسیوں ، دوست واحباب ، اورجس جس کے اورمریض کے آپس میں کوئ معاملات یا دوستی یا تعلق ہویا وہ جنھیں پسند کرتا ہے ان سب کے لیے حلال ہے کہ وہ اس اس کے پاس آکراسے قرآن کی تلاوت کریں اوراللہ تعالی کا ذکر کریں یا پھر نیک اورصالح لوگوں کے واقعات وقصے سنائيں اوران کی موت کے وقت ان کے حالات بیان کریں ۔

اورمریض کوچاہیے کہ وہ نمازی کی پابندی کرے اورنجاست وغیرہ سے بچ کررہے اوردینی احکامات پر عمل کرتا رہے ، اوراس شخص کی بات تسلیم نہ کرے جواسے چھوڑنا چاہے اس لیے کہ یہ آزمائش ہے ، اوریہ جواسے چھڑانا چاہتا ہے ایک جاہل دوست اورپوشیدہ دشمن ہے ۔

اس مریض کے گھر والوں کوصبر کرنے کی تلقین کرنی چاہیے اوراس پر رونے دھونے اورنوحہ کرنے سے پرہیز کرنی چاہیے ، انہیں یہ بھی نصیحت کی جائے کہ جنازہ میں آج کل جوبدعات کا رواج چل نکلا ہے اس سے بھی بچیں ، اورہر وقت اس کے لیے دعا کرتے رہیں ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .